یہ کتاب ہمارے زمانے کے دو فضلا و محققین ، مولانا غلام رسول مہر اور مولانا امتیاز علی خاں عرشی سے سید قدرت نقوی کی دو طرفہ مکاتبت پر مبنی ہے - پہلا حصہ سید قدرت نقوی اور مولانا غلام رسول مہر کے مابین مراسلت کا ہے ، دوسرا حصہ سید قدرت نقوی اور مولانا امتیاز علی خاں عرشی کے مابین مراسلت کا - خطوط علمی و تصنیفی موضوعات و مسائل پر کثرت سے معلومات و نکات لیے ہوئے ہیں- علمی دنیا میں اس مجموعے کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جانا چاہیے-

۷- آتش زیر پا

مرتب : شیدا کاشمیری

ضخامت : ۲۷۲ صفحات

مبصر: سید جاوید اقبال

اس کتاب میں مشاہیر کے لڑکپن کے حالات خود ان کے تحریر کردہ پیش کیے گئے ہیں بڑوں کا بچپن کیسا گزرا؟ یہ ایک دل چسپ اور سبق آموز موضوع ہے اور تجسس کا سامان بھی رکھتا ہے- اس لیے اس کتاب میں پڑھے جانے کی صلاحیت بہت بڑھی ہوئی ہے - مشاہیر میں مرحومین بھی ہیں اور موجودہ حضرات بھی- ایک ہی کتاب میں اتنے بہت سے مشاہیر کی دل چسپ تحریروں کے اتنے بہت سے نمونے یکجا ہو گئے ہیں - مرتب کو اس ندرت کی داد ملنی چاہیے - یہ کتاب دوسری مرتبہ شائع ہوئی ہے- پہلے یہ " شباب سے پہلے " کے نام سے شائع ہوئی تھی-

۸ - اردو شاعری کا ارتقاء:

مصنفہ : ڈاکٹر ناہید کوثر

ناشر: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور

ضخامت : ۴۱۶ صفحات

مبصر: عتیق احمد جیلانی

شمالی ہند میں اردو شاعری کے ارتقاء کا یہ تحقیقی و تنقیدی مطالعہ ۱۷۳۹ء تا ۱۸۰۳ء کے زمانے کو محیط ہے - برصغیر پر نادر شاہ کا حملہ اور تخت دہلی پر انگریزی غلبے کا استحکام یوں تو محض دو تاریخی واقعات ہیں لیکن شمالی ہند کے عسکری ، سیاسی ، معاشرتی اور اخلاقی زوال کے حوالے سے ان کی خصوصی اہمیت ہے - مذکورہ سنین کے درمیان وقوع پذیر ہونے والے اجتماعی سانحوں اور حادثوں نے شمالی ہند میں اردو شاعری کی ابتدائی نشوونما کے لیے نظری اور عملی لوازمہ فراہم کیا-